بھنڈی کی ترقی دادہ قسم

نیفا بھنڈی-25

کاشت کے لئے سفارشات

PAKISTAN ATOMIC ENERGY COMMISSION

جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت (NIFA)، پشاور

تعارف اور اہمیت:

بھنڈی موسم گرما کی ایک انتہائی اہم اور منافع بخش سبزی ہے، جو اپنی غذائی اہمیت کے باعث پاکستان بھر میں پسند کی جاتی ہے۔ یہ وٹامن اے، بی، کیلشیم، فاسفورس اور آیوڈین جیسے ضروری اجزاء سے بھرپور ہوتی ہے۔ پاکستان میں بھنڈی کی اوسط پیداوار عالمی معیار کے مقابلے میں کم ہے جس کی بڑی وجہ بیج کے لئے غیر ملکی درآمدات پر انحصار اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کی کمی ہے۔

اس چیلنج کو مدنظر رکھتے ہوئے جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت (NIFA) پشاور کے سائنسدانوں نے انتھک محنت کے بعد بھنڈی کی ایک نئی اور اعلیٰ خصوصیات کی حامل قسم ''نیفا بھنڈی-25'' متعارف کروائی ہے۔ یہ قسم نہ صرف مقامی آب وہوا کے عین مطابق ہے بلکہ کسانوں کو کم لاگت میں زیادہ سے زیادہ منافع فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

نیفا بھنڈی-25 کی نمایاں خصوصیات:

- ☆ بھرپور پیداواری صلاحیت: نیفا بھنڈی-25 کی اوسط پیداوار 6 ہزار کلوگرام فی ایکڑ تک ہے، جو روایتی اقسام سے کہیں زیادہ ہے۔
- ☆ بیماریوں کے خلاف مدافعت: یہ قسم بھنڈی کی سب سے خطرناک بیماری ''پیلا پن کا وائرس'' (Yellow Veing Mosaic Virus) کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔
- ☆ پرکشش رنگت: اس کے پھل چمکدار اور گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں، جن کی مارکیٹ میں مانگ زیادہ ہوتی ہے۔
- ☆ لمبا عرصہ برداشت: نیفا بھنڈی-25 میں پھل دینے کی صلاحیت زیادہ دیر تک برقرار رہتی ہے، جس سے کسان طویل عرصے تک چنائی کر سکتے ہیں۔
- ☆ اضافی منافع: عام اقسام کے مقابلے میں اس کی کاشت سے فی ایکڑ تقریباً 67,000 روپے تک اضافی منافع کمایا جاسکتا ہے۔

پیداواری ٹیکنالوجی (کاشت کے اصول):

زمین کا انتخاب اور تیاری:

نیفا بھنڈی-25 کے لئے بہتر نکاس والی میرا یا بھاری میرا زمین موزوں ہے۔ زمین کو 2 سے 3 بار ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر اچھی طرح بھربھرا کرلیں

وقت کاشت:

بہاریہ فصل: فروری تا مارچ (بیج اور پھل دونوں کے لئے بہترین)۔

موسم گرما/برسات: جون تا جولائی (صرف پھل کے لئے)۔

شرح بیج اور طریقہ کاشت:

بیج کی مقدار: 3 سے 4 کلوگرام فی ایکڑ۔

فاصلہ: قطار سے قطار کا فاصلہ 60 سے 75 سینٹی میٹر اور پودے سے پودے کا فاصلہ 15 سے 20 سینٹی میٹر رکھیں۔

کھادوں کا استعمال:

کاشت سے پہلے 3 سے 4 ٹن فی ایکڑ گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔ کیمیائی کھادوں میں نائٹروجن (30-35 کلو)، فاسفورس (35-40) کلو اور پوٹاش (30-35) فی ایکڑ استعمال کریں۔

آب پاشی اور گوڈی:

پہلی دو آب پاشیاں بیج بونے کے فوراً بعد کریں۔ بعد ازاں 10 سے 12 دن کے وقفے سے پانی دیں۔ جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لئے پہلے تین ہفتوں میں گوڈی بہت ضروری ہے۔

حفاظت فصل:

☆ کیڑے: امریکن سنڈی کے لئے ایما میکٹن، بینزویٹ اور تھیلیا وست تھیلیا کے لئے امیڈا کلوپرڈ یانیم کے عرق کا سپرے کریں۔

☆ وائرس: سفید مکھی (جو وائرس پھیلاتی ہے) کے کنٹرول کے لئے تھایا میتھوکسام (Thiamethoxam) کا استعمال کریں۔

برداشت:

پھل جب 6 سے 8 سینٹی میٹر لمبا اور نرم ہو تو ہر 2 سے 3 دن بعد چنائی کریں۔ اس سے پھل کی کوالٹی برقرار رہتی ہے

تحقیق و تحریر:

- ڈاکٹر سید طارق شاہ، پرنسپل سائنٹسٹ (نیفا)
- غلام اللہ، جونیئر سائنٹسٹ (نیفا)

جوہری ادارہ برائے خوراک و زراعت (NIFA)، پشاور

Bio/B-50/NIFA/2026